

وائی انبیر راہ بھگوان داس یا بھگونت داس؟

(ا۔ عبد الرؤف خاں ایم۔ اے، اودنی کلاں، راجستھان)

آمیر (جے پور) کے کچھواہہ راجگان معمولی حیثیت کے زمیندار تھے جس کی تاریخ بجائے تاریخی حقائق و شواہد کے محض تخمین و ظن اور قیاس آرائی پر مبنی ہے۔ لیکن راہ بھگوان کچھواہہ (۱۵۰۳ء تا ۱۵۲۷ء) کے عہد سے آمیر کے راجاؤں کو نسبتاً اہمیت حاصل ہوئی۔ شروع ہو گئی تھی۔ پرتھوی راج جنگِ خانواہ (کنواہہ یا کانوہ) ۱۵۲۷ء میں بابر کے بالمقابل رانا ساگکا کا فریق تھا اور داکشیا جماعت دیتا ہوا زخموں کی تاب نہ لا کر مارا گیا۔ چنانچہ راجگان جے پور پرتھوی راج کو ہی اپنا مورث اعلیٰ تسلیم کرتے ہوئے اپنا شجرہ نسب اسی سے شروع

۱۔ ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ کچھواہہ رام چندر کے بڑے کُشن کی نسل سے ہیں اس کے برعکس کچھوئرخ اس لفظ کو کچپ (سنگ بشت) گھٹ (جسم) کی بگڑی ہوئی صورت تسلیم کرتے ہیں یعنی کچپ گھٹ ہی آگے چل کر کچھواہہ بن گیا۔ لیکن گمان غالب ہے کہ کُشن کی نسل سے ہونے کے سبب کیشواہہ کہلائے اور یہی کُشواہہ عوامی لہجہ میں کچھواہہ ہو گیا۔ برائے تفصیل ملاحظہ ہو راجستھان کا اتہاس ص ۵۴-۵۵، از ڈاکٹر گوپی ناتھ شرما۔ طبع ۱۹۷۶ء۔

سرستہ ہیں۔ چند محل اور البسٹ بال (موجودہ بھٹ پور میونسپلٹی) کی دیواروں پر جو تصاویر بنوائی گئی ہیں ان میں پہلی تصویر اسی پرتھوی راج کی ہے۔ کیونکہ اس خاندان میں ہی پہلا راجہ تھا جس کی حکومت وسعت رتبہ اور کسی حد تک سیاسی اہمیت کے پیش نظر مستحکم ہو گئی تھی۔ راجہ پرتھوی راج کے نوادانیاں تھیں جن میں بیکانیر کے راولوں کی راج کمار بالابائی کے بطن سے بارہ اولاد ذکور اور سات راہکمار دیگر رانیوں سے تھے۔ اس طرح اس کے محل انیس سال راج کمار تھے۔ ان میں سے پورن مل، بھیم سی، بھیم دیو اور بھار مل امیر کے راجہ ہوئے۔ پرتھوی راج کے انتقال (۱۱۶۲ء) کے بعد پورن مل امیر کے تخت کا وارث ہوا۔ اس دوران میں مغل حکومت قدرے مستحکم ہو گئی تھی، یہ اس سبب پورن مل نے مغلوں سے روابط قائم کرنا چاہے اور یہی پہلا راجپوت زمیندار تھا جو مغل شہنشاہ ہمایوں کے دربار میں حاضر ہوا اور راجہ کے خطاب نیز ماہی مراتب کے اعزازی نشان سے نوازا گیا۔

۱۔ دیکھیے موہتا اننسی ری کھیات، راجستھانی بھاکا میں بہت سے باد فروش دروازوں، بھاٹ، لوگوں کے ذریعہ مختلف کھیات یعنی شہرت نامے لکھے گئے۔ ان میں موہتا اننسی ری کھیات بہت مشہور ہے۔ جو تاریخی مادہ کے علاوہ اپنی اہمیت کی حامل بھی ہے تفصیل کے لئے دیکھیں حوالہ سابق ص ۱۴۳ تا ۱۴۷۔

۲۔ ماہی مراتب کی وضاحت میں جناب ہندیاں شری قمر انزلی کہ ایک دفعہ ایران کے بادشاہ ... نوشیروان کا بیڑہ خسرو تخت سے دستبردار کر دیا گیا تھا فوجی طاقت حاصل کر کے وہ دوبارہ تخت نشین ہوا تو اس دن ماہ برج حوت (ماہی) میں تھا جسے خسرو نے فال نیک سمجھ کر ماہی اور ماہ چاند کے ملے ہوئے نشان کو ”ماہی مراتب“ کے نام سے مشہور کیا جسے رونے اس نشان کے تقریبی و ظلالی علم بنوا کر اپنے امر کو دیے۔ بعد ازاں مغل بادشاہوں نے اس کی پیروی میں اپنے جاں نثار امراء کو ماہی مراتب کے نشان سے نوازنے کی ابتداء کی۔ دراصل ماہی مراتب وہ اعزازی نشان کہلاتے تھے جو بادشاہوں کی سواری کے آگے ہاتھوں پر ملتے تھے یہ اعتبار سیارگان ماہی کی سات شکلیں یہ تفصیل ذیل ہو کر قی تھیں:

۱۔ سیکل آفتاب یعنی سورج کا نشان (۲) نشان پنجہ (۳) نشان میزبان (۴) اثر دھاپیکر (۵) سورج مکھی۔

۱۷۔ بانکی داس ری کھیات (نروتم داس) نمبر ۳۴۱، ص ۱۲۲، لیکن کرشن دت باجپئی نے اپنی تصنیف ”برج کا اتہاس“ جلد دوم میں لکھا ہے کہ برہمچاری نے اپنے آخری ایام میں برہمچاری کے ساتھ اس کی رانی بدنا دیوی جہاں دشرام گھاٹ چنودی ۱۵۷۳ء میں وہ فوت ہوا اور اس کی نعش کے ساتھ اس کی رانی بدنا دیوی بھی سٹی ہوئی جس کی یادگار کے طور پر ۱۵۷۴ء میں جہنا کے کنارے راجہ بھگونت داس نے مندر بنوایا۔

لیکن پھول بن کر ۱۵۳۲ء میں بھیم دیو شکستہ کے تیسرے تخت پر قابض ہو گیا اور اس نے
 اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا رتن سنگھ تخت نشین ہوا جسے کچھ عرصہ بعد اس کے بطور
 خورد اسکرن نے زہر دے کر مرادیا اور خود حکمران بن بیٹھا۔ دریں اثنا بھارمل نے
 سردار مل کو اپنا طرف دار بنا کر اسکرن کو اہانت آمیز طریقے سے تخت سے دستبردار کر دیا
 اور جون ۱۵۴۷ء میں خود امیر کا حکمران بن گیا۔ اسکرن بادشاہ وقت اسلام شاہ سور ۱۵۴۵ء
 ۱۵۵۳ء کی خدمت میں بغرض دادخواہی حاضر ہوا مگر بھارمل نے بھی جو کافی محتاط انسان تھا،
 گوبال ناتھ اور تھاکو اپنا سفیر بنا کر اسلام شاہ سور کے دربار میں روانہ کیا۔ اسلام شاہ
 نے اسکرن کو بھائے امیر کے نزدیک کاٹھکانہ عطا کیا جہاں ۱۵۹۶ء تک اسکرن کی اولاد
 احتیاد قابض رہی۔ پرتھوی راج کے انتقال (۱۵۲۷ء) اور بھارمل تخت نشینی (۱۵۴۷ء)
 تک امیر میں اس بیس سالہ مدت میں انتشار و خلفشار اور سازشوں کا دور دورہ رہا۔
 ۱۵۵۶ء میں اکبر کے سربراہان سلطنت ہونے کے بعد بھارمل نے دورانہشی
 سے کام لیا اور حاجی خاں پٹھان کے خلاف نارنول کے مغل حاکم مجنوں خاں قاتل کی مدد
 کی اس سلسلہ میں اکبر نے بھارمل کو دربار میں بلوا کر خلعت فاخرہ، اسلحہ اور مرصع زیورات
 سے نوازا اور ۱۵۶۲ء میں اپنی راج کماری ہیرا کنور کی شادی اکبر سے کرنے کے بعد
 بھارمل مغل سلطنت کا امیر الامرا اور پانچہزاری منصب دار بنادیا گیا۔ یہ شادی مغل راجپوت
 اتحاد میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ بھارمل کی وفات ۱۵۷۳ء میں فتحپور سیکری
 یا اگرہ میں ہوئی۔ بھارمل کی رانی بدنادیوتی سے دو راج کماری پیدا ہوئے پہلا بھگونت
 داس اور دوسرا بھگوان داس۔ اسی اسمی مماثلت کے سبب راجستھان کے مشہور مورخ ..

۱۔ بانکی داس ری کھیات دروتم داس (نمبر ۱۳۱، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱،

میں دوسرا چھوٹا راجہ تھا جسے "آمیر" کے راجہ بھگوان واس نے اپنا متببی بنایا تھا۔ اس سلسلہ میں دھڑا دھڑا کے متبلاء بھگوان ہونے کی وجہ غالباً یہ ہے کہ اکثر عمری فارسی کتب تواریخ میں "بھگونت واس" کی بجائے "بھگوان واس" ہی لکھا ہوا ملتا ہے۔ مگر علامی ابو الفضل بکیر نامہ میں بھگونت واس ہی لکھتے ہیں۔ اور سہارن کے انتقال کے بعد ہی بھگونت واس نے ۱۶۳۰ء (معاذ اللہ) فروری ۱۵۷۳ء کو آمیر کا راجہ ہوا۔ منشی دیوی پرساد اپنی تصنیف "آمیر کے راجہ" میں لکھتے ہیں کہ بھگونت واس کے ٹیکہ دوہ قشقہ جو کسی راجہ کی پیشانی پر اس کے اورنگ نشین ہوتے وقت لگایا جاتا ہے اور جسے راجہ تلک بھی کہتے ہیں) کا دستور فتحپور سیکری میں خود شہنشاہ اکبر نے کیا اور پانچھزاری منصب اور امیر الامراء کا درجہ بھی عنایت کیا۔ نیز بھگوان واس کو اسی وقت قصبہ لوان (دناہن) کی جاگیر دی گئی اس قصبہ کو جو بے پورا اور دوسہ کے درمیان کہستانی سلسلہ میں واقع ہے، سہارن نے ہی بنایا (سہارن) قوم کے اقتدار کو ختم کر کے از سر نو آباد کیا۔

آمیر کے کلیان جی کے مندر کے دروازہ کے کتبہ کی عبارت نیز دیگر کتبات اور راجگان انیر دے پور کے شجرات کی بازیافت سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ بھگوان واس فی الواقع بھگونت واس کا چھوٹا بھائی تھا جسے لوان کی جاگیر عطا ہوئی تھی اس جاگیر پر... بھگوان واس کی اولاد جو بانکاوت کہلاتی ہے، ایک عرصہ تک قابض و متصرف رہی۔ آمیر کا

۱۔ راجپوتانہ کا اتہاس ۳: ۲۸۸، نیز مقالہ کچھواہوں کے اتہاس میں ایک الجھن مشمولہ دھری بابت اساتذہ سمیت ۱۹۷۳/۱۹۱۴ء۔ ۲۔ طبقات اکبری ایسٹ وڈاوس ۵: ۷۳، نیز صفحہ ۱۱۲ مابعد منتخب (دہلی) ۲: ۱۲۲، ۲۳۳۔ فرشتہ برگز ۲۳۹۱۲ و مابعد نیز فرشتہ اردو ترجمہ عبدالحی خواجہ ایم۔ اے ۱: ۶۹۶، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲۔ ۳۔ اکبر نامہ دیورج ۲: ۱۳۔

۴۔ اس کتبہ کو راجستھان کے محکمہ آثار قدیمہ کے افسر آثاریات جناب وجے کمار صاحب

نے تلاش کیا۔ ۱۲

ہریانہ کی کاسہ درجہ مانا گیا۔ اس کی سرحدیں کے اندر میں جس میں ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔
 میں تعمیر ہوا تھا کی از سر نو موت اکبر کے عہد میں ہوئی تھی اور اسی وقت یہ کتبہ لکھا گیا تھا۔
 یہ کتبہ جس کا رسم الخط دیوناگری اور زبان راجستھانی ہے جس میں شش بھگت کے بھائے سیدنا
 بہلول کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً "بات سادہ" یعنی پادشاہ وغیرہ۔ اس کتبہ میں امیر کے
 عہد کی حکمران کی حیثیت سے راجہ بھگونت داس ہی کا ذکر ہے نہ کہ بھگوان داس کا اس
 کتبہ کی عبارت حسب ذیل ہے :-

"سंवत १६३१ वरषे मांगसीर बंदो २ पाती सह श्री...
 अकबर राजी राजाधिराज श्री भगवन्त दास जी क राज
 प्रोहीत श्री कान्हा जी प्रसाद मडाये सूत्र धार जगमाल...
 षेरासुत भगवती तीषताकतर ।"

کوئی بھوشن اور مہاکوی مور یہ مل میٹیشن نے بھی مان سنگھ کو بھگونت
 داس ہی کا بیٹا بیان کرتے ہوئے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ امیر کی حکومت بھگونت
 داس ہی کو وراثتہ حاصل ہوئی تھی جو اکبر کا برادر نسبتی یعنی سالار تھا۔ کوئی بھوشن اپنی
 تصنیف بھوشن بھارتی میں لکھتا ہے :-

अकबर पायो भगवन्त के तनै सोमान बहुरे जगत सिंह
 म्हा मरदाने सों, भषणत्यो पायो जहांगीर मानसिंह जू सों,
 शाहि जहां पायो जय सिंह जग जाने सों । अब औरंगजेब
 पायो रमसिंह जूसों, औरा दिन-दिन पे है, कुरम के माने
 से, केते राजा राय मान पावै पातसाहन सों, पावै पातसाह
 'मान' "मान" के धराने सों ।"

اس کی ایک کتبہ ہے اور کتبہ ہے :-

کُمار ہوتو بھگونت کے دھرت مانا آئیے دات
اکبر سالک ہوئے ہیں، بالک بڑا ہی ویدانی

قلعہ جموارام گڑھ (جے پور) کے ایک کتبہ سے، جو جے پور میوزیم میں محفوظ ہے۔
اس امر کی مزید تصدیق ہوتی ہے کہ بھگونت داس اور بھگوان داس، راجپوت اعیانی تھے اور
بڑے ہونے کی وجہ سے آمیر کی گدی بھگونت داس کو حاصل ہوئی تھی نہ کہ بھگوان داس
کو۔ جموارام گڑھ کے قلعہ سے دستیاب کتبہ کی عبارت حسب ذیل ہے :-

स्वसित श्रीमन नृपति विक्रमादित्य राज्यातीत संवत्
१६६५ सालिवाहन शकातीत १५३४ फाल्गुन शुक्ल पक्ष ५
रावे वासरे श्री मज्जबंगाीर साहे राज्ये वर्तमाने श्री रघुवंश..
तिलक कछवाड कुलमण्डन श्री राजा पृथ्वी राज तत्पुत्र
श्री राजा भारहमल्ल तत्पुत्र श्री राजा भगवन्त दास तत्पुत्र
सकल नरेन्द्र चूडामणि प्रताप पराभूत समस्त शत्रुगण समस्त
पृथ्वी- विजय प्राप्त महा-यशो राशे विराज मान श्री महाराजा
धिराज मान सिंह नरेन्द्र कारितं रामगढ़ प्रकाराख्यं दुर्ग ...
कूपाराम्मिप-शोभितं तत्र परम पवित्र श्री पद्माकर पुरी
हित पुत्र श्री पुरोहित पौतांबर स्याधिकारे सिंह । तत्र कार्य ...
नियुक्त शील्येन :।

रुतद्देशीय निजामश्च ॥ अन्ये च तन्मतानुसारिणः ॥

۱۹۱۳ء میں راجہ بھگونت داس کے راجکار مہلا جودھراج مان سنگھ
 کے بیٹے پر دہشت بدماکر کے بیٹے پیتا مبر کی نگرانی میں تعمیر کروایا۔ تاریخ جے پور کے ماہر انجمنی
 دہشت ہری نارائن شرافدیا بھوشن نے اپنے مقالہ "فرزند دولت مہاراجہ فخری مان سنگھ
 فی اولیٰ" میں مان سنگھ کو بھگونت داس کا پہلا صحیح النسب (Legitimate) راجکار بتلایا ہے جس کی ولادت پوس بُدی ۱۳ سمیت ۱۶۰۷ مطابق ۲۱ دسمبر بروز
 ۱۵ مارچ ۱۵۵۷ء کو بھگونت داس کی پیٹ رانی (پہلی مہارانی) بھاگوتی یا بھگوتی پنوار کے بطن
 سے ہوئی جو مانپورہ کے پچائین پنوار کی راج کمارى اور رادھو کی پوتی تھی۔ اس رانی کے
 مان سنگھ کے علاوہ مادھو سنگھ، سور سنگھ اور پرتاپ سنگھ یعنی چار لڑکے پیدا ہوئے
 جن میں سے پرتاپ سنگھ کے بارے میں بہت کم معلومات فراہم ہوئی ہیں، وہ لاولد تھا اور
 شاید نو عمری میں ہی فوت ہو گیا۔ اس رانی کے علاوہ بھگونت داس کے بارہ دیگر...
 زانیان اور خواص (کنیزیں) بھی تھیں۔

مذکورۃ الصدر چار راجکاروں کے ماسوا اس کے تین راجکار اور دو لجاکاریاں دیگر رائیوں سے اور دولٹر کے ایک خواص سے تولد ہوئے۔ اس طرح بھگونت داس کے کل نولٹر کے اور دولٹریاں متولد ہوئیں۔ ان میں مان سنگو سب سے بڑا..

راج کمار تھا۔ راجہ بھگونت داس کی راجکاریوں میں سے ”مان کنور“ کی شادی ۱۵۸۲ء

۱۔ آمیر کے نزدیک ”بھگونت ساگر“ نامی تالاب بھی بھگونت واس نے ہی تعمیر کروایا تھا جو اسی کے نام سے موسوم ہوا۔ ۲۔ اس شادی کی تفصیلات کے لیے ملاحظہ ہو، ہسٹری آف جہانگیر، انڈیا پریس، لاہور، ص ۲۴ و ۲۵ اس سلسلہ میں مورخ ہند علامہ شبلی نعمانی متوفی ۱۹۱۲ء کی معرکتہ الارانظم معنوں ”وشمیم انگیز یان عطر محبت کی“ بھی قابل مطالعہ ہے جس کا پہلا اور آخری شعر یہ ہے:
 قربت راجگان ہند سے اکبر نے جب چاہی کہ ریشہ عروسی کشواری کا ریتا تھا
 تمہیں لے کے ساری داستان میں یاد ہے اتنا کہ مالگیر نہ کش تھا کمالی تھا سنگر تھا
 یہ شعر بیانِ نیر و غلابی ہے۔